

## 10231 - وہ اپنی بے عمل سہیلیوں سے کس طرح کامعاملہ کرے

### سوال

میری کچھ سہیلیاں ہیں جن کے ساتھ میری معرفت وتعلق بہت پختہ ہے ، لیکن وہ بے پرد ہیں ، اورمیں دوستی کے حکم میں ان کے ساتھ بہت زیادہ رہتی ہوں ، اوروہ بھی میرے ساتھ اپنی ان باتوں کوکرنے پرترجیح دیتی ہیں جواجتماعی نہیں ہوسکتیں -

اوروہ اپنا وقت گھومنے پھرنے اورسمندرپرجانے میں ضائع کرتی ہیں اوران کے پاس اللہ اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کوئی وقت نہیں اس کے لیے وہ صرف اتنا وقت دیتی ہیں جوقابل ذکرنہیں ، اورجب میں انہیں اللہ اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین سناتی ہوں تووہ مجھے عالمہ اورسردارنی کا نام دیتی ہیں جس کی بنا پرمیرا ان سے بات کرنے کودل نہیں کرتا ، توکیا میں اس معاملہ میں غلطی پرہوں ؟

اوروہ کون سا طریقہ ہے جس سے میں انہیں صحیح اورسلیم راہ پرلانے میں ان کا مساعده اورتعاون کرسکوں آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں انہیں چھوڑ نہیں سکتی ؟

### پسنیدہ جواب

الحمد لله.

اگرتوآپ کی حالت اپنی سہیلیوں کے ساتھ اوران کی حالت آپ کے ساتھ کچھ اسی طرح جوآپ نے بیان کی ہے توپھرآپ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پرمضبوطی سے قائم اورعمل پیرا رہیں اورانہیں اچھے اوراحسن انداز میں نصیحت کرنے کی کوشش کرتی رہیں -

اوراسی طرح انہیں اچھے کاموں کی ترغیب دلاتی رہیں اورحکم دیتی رہیں اورپربرے کام سے روکتی ٹوکتی رہیں ، اوراس کام میں جوکچھ بھی ان کی طرف سے آپ کوتنگی اورتکلیف محسوس ہو اسے برداشت کرتے ہوئے اس پرصبر کریں ، ان کی طرف سے جوتکلیف اورمشقت آئے وہ آپ کو امربالمعروف اورنہی عن المنکر سے روک نہ دے بلکہ اس واجب پرآپ عمل کرتے ہوئے انہیں اچھے کام کا حکم اوربرائی سے روکتی رہیں -

دعا اوراورمدعوین کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہی طریقہ ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے لقمان رحمہ اللہ کے قول کو کچھ اس طرح بیان کیا ہے :

اے میرے پیارے بیٹے ! نمازقائم کرتے رہنا اوراچھے کاموں کی نصیحت اوربرے کاموں سے روکتے رہنا اورتم

پر جو مصیبت آجائے اس پر صبر کرنا یقین جانو کہ یہ بڑے تاکید کاموں میں سے ہے لقمان ( 17 ) - بعد والی آیات بھی -

تو جب آپ واجب کردہ نصیحت کوئی ایک بار دہرائیں اور وہ اس کے باوجود اس طرف نہ آئیں یا پھر باطل میں اور آگے بڑھ جائیں تو پھر آپ ان سے علیحدگی اختیار کر لیں یہ نہ ہو کہ آپ بھی دینی معاملات میں کمزور ہو جائیں اور اخلاقی طور پر بھی ضعف کا شکار ہو جائیں -

یا پھر یہ نہ ہو کہ آپ کے خلاف وہ کوئی ایسا کام کریں جس کا انجام اچھا نہ ہو ، آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچائی رکھیں وہ آپ کی مدد و تعاون کرے گا اور پھر آپ ان کی جدائی سے وحشت نہ کھائیں اس لیے کہ برے دوستوں سے علیحدگی ہی اچھی ہے -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے چٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے ، اور اسے ایسی جگہ سے ورزی دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ، اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرے گا اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوگا ، اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا ، اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق ( 2 - 3 ) . -